نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے موسمی مکئی کی بہتر نگہداشت کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور15 ستمبر 2022:(   ) ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق مکئی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل اور تیزی سے بڑھوتری کرنے والی غلہ کی اہم فصل ہے۔موسمی مکئی تقریباً100 سے 110 دنوں میں پک کر تیار ہونے، تیز و بھرپور بڑھنے،اونچے قد اور چوڑے پتوں والی حساس فصل ہے۔یہ ایک بھرپور پیداواری صلاحیت کی حامل فصل ہے اور اس سے بھرپور پیداوار لینے کے لیے جہاں اچھے اور ترقی دادہ بیج ضروری ہے وہاں اس فصل کی مرحلہ وار اور فصل کی ضرورت کے مطابق دیکھ بھال نہایت اہم ہے۔**وقت پر کاشت کی گئی فصل پر ماہ ستمبر/اکتوبر میں بُور نکلنا شروع ہو جاتا ہے یعنی مکئی کا پودا اپنی بڑھوتری مکمل کر کے پیداواری مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے۔** پیداواری مرحلہ میں عمل زیرگی اور بار آوری جیسے انتہائی کلیدی عوامل وقوع پذیر ہوتے ہیں۔مکئی کی بڑھوتری میں یہ مرحلہ سب سے اہم ہے کیونکہ اسی مرحلہ میں چھلی میں بننے والے دانوں کا تعین ہونا ہے جس کا دارومدار اس مرحلہ کی کامیابی پر ہے۔ لہذا اس مرحلہ پر فصل کو کسی بھی قسم کے دباؤ سے بچانا اور پودوں کی کھاد پانی کی ضرورت کو پورا کرنا نہایت اہم ہے۔اس مرحلہ کے شروع میں پودے کے اوپر پہلے سٹہ ''(Tassel) نمودار ہوتا ہے۔اس مرحلہ پر پانی کی کمی سے پیداوار 50 فیصد تک کم ہوسکتی ہے۔اگر پودے اس مرحلہ میں درجہ حرارت زیادہ رہے یا کھاد پانی کی مسلسل کمی رہے تو چھلی کی نوک کی طرف والے عمل بار آوری کے نتیجے میں بننے والے دانے دس سے پندرہ دنوں میں ہی ساقط ہو جاتے ہیں۔نوک کی طرف والے دانے عموماً بعد میں بار آور اور کمزور ہوتے ہیں۔لہٰذا اس وقت فصل کو پانی کی کمی نہیں آنی چاہیے اگر درجہ حرارت زیادہ ہو تو دو آبپاشیوں کے دوران وقفہ کم کر دیں۔ جس سے نہ صرف کھیتوں کا درجہ حرارت دو تین ڈگری کم ہو جاتا ہے بلکہ پودے کے اوپر بور اور چھلّی کے بال نکلنے میں یکسانیت پیدا ہوتی ہے اور عمل زیرگی بہتر انداز میں مکمل ہوتا ہے جس سے پیداور میں اضافہ ہوتا ہے۔اس کے بعد چونکہ موسم میں گرمی کی شدت میں کمی آتی جاتی ہے لہذا موسمی حالات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اور فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کا دورانیہ بڑھایا جاسکتا ہے۔مکئی کی فصل کو نائٹروجنی کھاد کی آخری قسط پھول نکلنے سے ایک دو روز پہلے ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے کیونکہ اس سے نہ صرف پودے کی غذائی ضرورت پوری ہوتی ہے بلکہ نائٹروجن کھاد دانہ بننے کے عمل میں بھی کارگر ثابت ہوتی ہے۔اس لیے اس وقت کھاد ڈال کر پانی لگا دیا جائے۔موسم خریف میں دیر سے کاشت کی گئی مکئی کی فصل پر سُست تیلے (Aphid) کا حملہ ہوسکتا ہے۔یہ حملہ زیادہ تر پودوں کے اوپر والے حصّے خصوصاً نر حصّہ پر ہوتا ہے اور بعض اوقات اس قدر شدید ہوتا ہے کہ عملِ زیرگی بُری طرح متاثر ہوتا ہے جس سے چھلیوں پر بہت کم دانے بنتے ہیں۔اس لیے اس وقت کاشتکار حضرات کو چاہیے کہ محکمہ زراعت کے ماہرین سے مشورہ کر کے کوئی مناسب زہر سپرے کر کے اپنی فصل کو سُست تیلہ کے حملہ سے بچائیں تاکہ پیداوار کی کوالٹی اور مقدار متاثر نہ ہو۔

☆☆☆☆